سوال

(14) لفظ ضاد ظا سے زیادہ مماثلت رکھتا ہے یا دال سے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زماتے ہیں علمائے دین کہ لفظ ضاد ظا سے زیادہ مماثلت رکھتا ہے یا دال سے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

ر کی معتبر روایات کی بنا پر یہ حرف ظاء سے مشابہت رکھتا ہے دال سے مشابہ نہیں ہے ۔ مسند مختار میں مفسدات نماز کے بیان میں لکھا ہے اگر کوئی کلمۃ قراءت میں زیادہ ہوجائے یا کم ہوجائے ۔ یا مقدم موئژ ہوجائے یا کوئی لفظ کسی لفظ سے بدل جائے مثلاً من ثمرہ اذا اثمر کے آگے (؟؟؟) کا اضافہ کردے یا الفجر

1 ۔جس نے سورۃ کے ابتداء سے بسم اللہ کو چھوڑ دیا ۔ اس نے قرآن مجید کی ایک سو چودہ آیتیں چھوڑ دیں ۔

2 ۔ عبد الغنی صاحب کا معمول یہ ہے کہ وہ رع اختلاف کے لیے دو صورتوں کے درمیان بسم اللہ پڑھ لیا کرتے تھے اور میرے والد صاحب بھی ایسا ہی فرماتے تھے ۔

کے مسئلہ ۔ سورۃ سے پہلے سری اور جہری نمازوں میں بسم اللہ پڑھ لینا ہمارے ہاں مکروہ نہیں ہے ۔ اور اس پر سب کا اتفاق ہے اگر بسم اللہ پڑھ لے تو بہتر ہے اگر کوئی اختلاف ہے تو اس کے مسنون ہونے میں ہے ۔ اور عدم کراہت پر سب کا اتفاق ہے ذخیرہ مجتبیٰ میں بھی ایسا ہی ہے در اور حاشیہ عابد سندھی

ب

فتاوی نذیریہ

د 2 ،کتاب الاذکار والدعوات والقراءۃ : صفحہ :48

محدث فتویٰ